ہفتہ وار رسالہ 348
WEEKLY BOOKLET 348

امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" کا ایک حصہ

بنی اسرائیل کی تباہی کے اسباب

(صفحات: 17)

دین کے دو حصے داخل کر دیئے 08

مسلمانانِ عراق کی دل خراش داستان 10

قرطبہ کی جامع مسجد میں نماز پر پابندی ہے 12

محدثِ اعظم پاکستان کی ناراضی کو تشویش 16

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون "نیکی کی دعوت" کے صفحہ 528 تا 544 سے لیا گیا ہے

بنی اسرائیل کی تباہی کے اسباب

دُعائے عطّار: یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "بنی اسرائیل کی تباہی کے اسباب" پڑھ یا سُن لے اسے دونوں جہاں کی بربادیوں سے بچا اور اسے ماں باپ سمیت جنّتُ الفِردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بجاہِ خاتم النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت درود شریف پڑھے ہوں گے۔ (مسند فردوس، 5/277، حدیث: 8175)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ✽✽✽ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

گھر میں دینی ماحول کیسے بنا؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صِرف نوجوان ہی کو نیکی کی دعوت دینے کا رُجحان (رُج۔حان) کیوں؟ گھر کے سرکردہ افراد پر توجُّہ کی زیادہ ضَرورت ہے اگر وہ ترکیب میں آگئے تو گھر کے اندر تیزی سے دینی ماحول بن سکتا ہے اور خاندان بھر میں نَمازوں اور سُنّتوں کی بہاریں آسکتی ہیں، اِس بات کی توثیق (تصدیق) اِس مَدَنی بہار سے ہو سکتی ہے جیسا کہ پنجاب (پاکستان) کے ضِلَع قصور کی تحصیل پتّوکی کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ مُعاشَرے کے بہت سے گھروں کی طرح ان کے گھر میں بھی T.V پر فلمیں ڈرامے اور خوب گناہوں بھرے پروگرام دیکھے جاتے تھے، ایسی منحوس صورتِ حال میں گھر میں سنّتوں بھرا دینی ماحول کیونکر قائم ہو سکتا تھا! سب سے پہلے خوش قسمتی سے اُن کے بڑے بھائی جان دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوئے۔ وہ گھر والوں کو بہتیرا سمجھاتے،

www.dawateislami.net

بارہا اِنفرادی کوشِش کرتے مگر اُن کے کان پر جُوں تک نہ رِینگتی۔ گھر میں T.V کی موجودگی پر بھی بھائی جان تشویش کا شکار رہتے، کیونکہ گھر کے اندر سنّتوں بھرے ماحول کی راہ میں یہ بہت بڑی رکاوٹ تھا، وہ اسے نکالنا چاہتے تھے مگر کچھ کر نہ پاتے کیونکہ گھر میں صرف والِد صاحِب کی چلتی تھی۔ ایک دن گھر والے رات کو T.V پر ڈرامہ دیکھ کر ابھی فارِغ ہی ہوئے تھے کہ بھائی جان آئے اور انہوں نے ٹیپ ریکارڈر پر مکتبۃُ المدینہ کی جاری کردہ سنّتوں بھرے بیان کی ایک کیسٹ لگا دی۔ اندازِ بیان بہت دلچسپ تھا لہٰذا سب اُسے بڑی توجُّہ سے سُننے لگے۔ اس بیان میں مبلِّغ نے جب T.V کی تباہ کاریاں بیان کیں تو سب آخرت خراب ہونے کے ڈر سے گھبرا گئے، بالخصوص ابّو جان تو خوف کے مارے کانپنے لگے۔ جب بیان ختم ہوا تو ابّو جان نے بُلند آواز میں اپنا فیصلہ سنایا: اب اِس گھر میں T.V نہیں چلے گا۔ سارے گھر والے اُسی وَقت چھت پر گئے اور ٹی وی اینٹینا اُکھاڑ پھینکا اور گھر سے T.V نکال دیا گیا۔ کچھ دِنوں بعد ان کے چھوٹے بھائی نے ابّو سے T.V دوبارہ لانے کا مطالَبہ کیا تو ابّو جان نے پُرجوش لہجے میں فرمایا: اب اِس گھر میں T.V رہے گا یا میں۔ یہ سُن کر بھائی کو "چُپ" لگ گئی۔ یوں دعوتِ اسلامی کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارا گھر فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کی نُحوستوں سے پاک ہو گیا اور سارا ہی گھرانا دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
سلامت رہے یا خدا! دینی ماحول | بچے بد نظر سے سدا دینی ماحول

(وسائلِ بخشش، ص602)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مَدَنی چینل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ "مَدَنی بہار" غالِباً اُن دنوں کی ہے جب عالَمِ اسلام کا

www.dawateislami.net

سو فیصدی شَرعی چینل یعنی "مَدَنی چینل" جاری نہیں ہوا تھا۔ ٹی وی کی غیر اسلامی نشریات جیسا کہ فلموں ڈراموں، گانے باجوں، عورتوں کی نمائشوں، مُوسیقیوں کی دُھنوں، عورت اور مُوسیقی سے آلود خبروں نیز غیر اَخلاقی پروگراموں سے نہ میں پہلے راضی تھا نہ اب راضی ہوں، ہر باشُعُور مسلمان یہ جانتا ہے کہ ہمارے مُعاشَرے کی تباہی میں T.V کا بہت اَہم کردار ہے، مُبلّغینِ دعوتِ اسلامی نے T.V کی تباہ کاریوں کے خلاف اچّھی خاصی مُہم چلائی، ان کاوِشوں میں کچھ نہ کچھ کامیابی بھی ملی، جس کا ایک ثُبُوت مذکورہ مَدَنی بہار بھی ہے۔ مگر فی زمانہ ہزار میں سے شاید تقریباً نو سو ننانوے (999) مسلمان T.V کے رَسیا ہو چکے ہیں اور غالِب اکثریّت دنیا و آخرت کی بھلائی بُرائی کی پرواہ کئے بِغیر T.V کی غیر شَرعی و غیر اَخلاقی نشریات دیکھنے میں مشغول ہے۔ T.V بینی میں ان کے جُنُون کی حد تک دلچسپی کی وجہ سے شیطان کی ان کے کردار کے ساتھ ساتھ اِسلامی اَقدار پر بھی یَلغار ہے۔ اِبلیس کی تحریک پر اِسلام ہی کا لبادہ اوڑھ کر بعض لوگ اِسلام کو ماڈَرن (ما۔ڈَر۔ن) انداز میں پیش کرنے کی مذموم سَعی کر رہے ہیں، اِسلام کی حقیقی روح مسلمانوں کے دلوں سے نکالی جا رہی ہے۔ اب اگر ہم مساجد وغیرہ میں T.V کی تباہ کاریاں بیان کرتے بھی ہیں تو سننے والوں کی تعداد کتنی؟ کیوں کہ بمشکل 5 فیصد مسلمان نَماز پڑھتے ہوں گے، ان میں بھی اِکّا دُکّا ہی مذہبی بیان سننے میں دلچسپی لیتا ہے نیز اسلامی بہنوں کو مسجِد کا بیان کون سنائے؟ اگر لٹریچر چھاپتے ہیں تو دینی مُطالعہ کرنے والوں کی تعداد مایوسی کی حد تک کم ہے! ان نامُساعِد حالات میں اس بات کا شدّت سے اِحساس ہوا کہ مسلمانوں کی اِس اصلاح کا دائرۂ کار اگر صِرف مساجِد اور اجتماعات وغیرہ کی حد تک رکھتے ہیں تو اُمّت کی غالِب اکثریّت تک ہمارا درد بھرا دینی پیغام پہنچ ہی نہیں پاتا اور طاغوتی طاقتیں یکطرفہ طور پر اپنے مختلف چینلز کے ذَرِیعے مسلمانوں کو گمراہ کرتی رہیں گی۔ اَغلَب گمان یِہی ہے کہ مسلمانوں کے گھروں سے اب T.V نکلوانا مشکل

www.dawateislami.net

ہی نہیں قریب بہ ناممکن ہے، بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں سیلاب آتا ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جاسکے، عین اِسی طرح T.V کے ذریعے آنے والے طوفانِ بدتمیزی کے سیلاب کی روک تھام کی کوشش کیلئے T.V ہی کے ذریعے مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہوا جائے اوران کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے اور گناہوں اور گمراہیوں کے سیلاب سے انہیں خبردار کیا جائے چُنانچہ جب معلوم ہوا کہ اپنا T.V چینل کھول کر فلموں ڈراموں، گانوں باجوں، موسیقیوں کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی مَواد فراہم کرنا ممکن ہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے خوب جِدّ و جَہد کرکے رَمَضانُ المبارَک 1429ھ بمطابق 2008ء میں مَدَنی چینل کے ذریعے نیکیوں اور گھر گھر سنّتوں کا دینی پیغام پیش کرنا شروع کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے بشمول یورپین مَمالِک دنیا کے بے شمار مُلکوں میں T.V پر مَدَنی چینل دیکھا جانے لگا اور انٹر نیٹ کے ذریعے تادمِ تحریر دنیا کے کئی مُلکوں میں مَدَنی چینل داخل ہوچکا ہے اور یوں دعوتِ اسلامی کا دینی پیغام پہنچ گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس کے حیرت انگیز مَدَنی نتائج آنے لگے ہیں۔ یقیناً اس کی یہ بَرَکت تو بچّہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ جب تک مَدَنی چینل گھر یا دفتر وغیرہ میں آن رہے گا کم از کم اُس وَقت تک تو مسلمان دوسرے گناہوں بھرے چینلز سے بچے رہیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی چینل سو فیصدی اسلامی چینل ہے، نہ اس میں مُوسیقی ہے نہ ہی عورت کی نُمائش۔ اِس پر کاروباری اشتہارات (ایڈوَرٹائز) بھی نہیں دیئے جاتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس کے اخراجات مُخَیِّر مسلمانوں کے عطیات (DONATIONS) سے پورے کئے جاتے ہیں۔ مَدَنی چینل میں کیا ہے؟ اس میں فیضانِ قرآن، فیضانِ حدیث، فیضانِ انبیا، فیضانِ صحابہ اور فیضانِ اولیا کے معلوماتی روح پرور سلسلے ہیں، اِس میں تلاوتیں،

www.dawateislami.net

نعتیں، منقبتیں دعوتِ اسلامی کی مَدَنی خبریں اور مَدَنی خاکے ہیں، دُعا و مُناجات میں اِلحاح و زاری کے دل ہلا دینے والے اور عشقِ رسول میں رونے رُلانے اور تڑپانے والے رِقّت انگیز مَناظِر ہیں، دارُالافتاء اہلسنّت، روحانی علاج، سنّتوں بھرے مَدَنی پھول اور آخرت بہتر بنانے والی خوب مَدَنی بہاریں ہیں۔ اس میں سنّتوں بھرے اجتماعات، مَدَنی مُذاکرات، مَدَنی مُذاکمات، صُبح کے وقت "کُھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے" وغیرہ کئی سلسلے براہِ راست (LIVE) بھی دکھائے جاتے ہیں۔ اَلغَرَض مَدَنی چینل ایک ایسا چینل ہے کہ اس کے ذَرِیعے انسان گھر بیٹھے اچھا خاصا علم دین سیکھ سکتا ہے۔ مَدَنی چینل کی مَدَنی بہاروں کے کیا کہنے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی چینل دیکھ کر کئی غیر مسلموں کو ایمان کی دولت نصیب ہو گئی، نیز نہ جانے کتنے ہی "بے نَمازی" نمازی بن گئے، مُتَعَدِّد افراد نے گناہوں سے توبہ کر کے سنّتوں بھری زندگی کا آغاز کر دیا۔ ایک مَدَنی بہار مُلاحظہ ہو۔

جب مجھے مَدَنی چینل دیکھنے کی سعادت ملی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے وہ ایک آوارہ اور جھگڑالو نوجوان تھے، اَخلاق اِتنے گرے ہوئے تھے کہ بدنگاہی کرتے ہوئے کوئی شرم محسوس نہ ہوتی، کسی کو سلام کرنا گوارا کرتے نہ کسی کا احترام کرنا، اَلغَرَض (اَل۔غَ۔رَض) راہِ سنّت سے دُور بہت دُور گناہوں کی کیچڑ میں لَت پَت پڑے تھے۔ آخر کار رَحمتوں بھری ہوا نے اُن کے آنگن کا بھی رُخ کر ہی لیا، ہُوا یوں کہ خوش قسمتی سے ایک مرتبہ اُنہیں مَدَنی چینل دیکھنے کی سعادت مل گئی، خدا کی شان کہ گناہوں سے لِتھڑے ہوئے گندے انسان کو یہ اتنا پسند آیا کہ وہ روزانہ اس کے مختلف مَدَنی سلسلے دیکھنے لگے۔ مَدَنی چینل دیکھنے کی سب سے پہلی بَرَکت یہ ظاہِر ہوئی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہ نَماز پڑھنے کے لئے مسجد جانے لگے۔ وہاں ایک دن

www.dawateislami.net

ان کی ملاقات ایک عاشقِ رسول، سنّتوں کے پیکر، مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی، اُن سے مل کر ان کے دل کو بہت سُکون ملا۔وہ اسلامی بھائی ایک دن ان کی دُکان پر تشریف لائے اور اُنہوں نے انہیں "نیکی کی دعوت" پیش کی۔ اُس "نیکی کی دعوت" کے طفیل انہوں نے زندگی میں پہلی بار دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ وہاں پر ہونے والی تلاوت، نعت شریف، سنّتوں بھرا بیان، ذِکرُ اللّٰہ کی صدائیں سُن کر اُنہیں انتہائی لُطف آیا، اِجتماع کے آخر میں ہونے والی رِقّت انگیز دُعا تو انہیں اتنی بَھلی لگی کہ وہ دعوتِ اسلامی کو دل دے بیٹھے، اب ان کی حالت ایسی ہو گئی کہ جہاں کہیں عمامے اور سفید لباس میں ملبوس عاشِقانِ رسول نظر آتے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتیں۔ پھر دینی ماحول کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہوں نے اپنے چہرے پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مَحَبَّت کی نشانی داڑھی شریف بھی سجالی۔ اللہ پاک کی رَحمت سے رَمَضَانُ المبارَک (1430ھ) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے ماہِ رمضان کے اجتماعی اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت پائی۔ اپنے دو بھتیجوں کو مدرسۃُ المدینہ میں حفظِ قرآن کے لئے داخِل کروایا ہے، انہوں نے اپنی دُکان پر فیضانِ سنّت کا درس بھی شروع کر دیا ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو دن 11 ویں اور رات 12 ویں ترقّی عطا فرمائے جس نے ایسا پیارا "مَدَنی چینل" کھولا کہ گناہوں کے پلندے کی اِصلاح کا سامان ہوا۔ ان کے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو "مَدَنی چینل" دیکھنے کی بَرَکت سے شاید اتنی معلومات ہیں جو انہیں اب اِس عمر میں آکر ملی ہیں۔ "واہ! کیا بات ہے مَدَنی چینل کی۔"

مَدَنی چینل سُنّتوں کی لائیگا گھر گھر بہار
مَدَنی چینل سے ہمیں کیوں والہانہ ہو نہ پیار

مَدَنی چینل کی مُہم ہے نفس وشیطاں کے خلاف
جو بھی دیکھے گا کرے گا اِن شاءَ اللّٰہ اِعتراف

راہِ سنّت پر چلا کر سب کو جنّت کی طرف
لے چلے بس اِک یہی ہے مَدَنی چینل کا ہَدَف

(وسائلِ بخشش، ص605)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بنی اسرائیل کی تباہی کے اسباب

حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سردار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کا اِرشادِ عبرت بُنیاد ہے: بنی اسرائیل میں جو سب سے پہلا (دین میں) نقصان آیا وہ یہ تھا کہ ایک شخص دوسرے سے ملتا اور (کسی گناہ کو دیکھ کر) اسے کہتا: اللہ پاک سے ڈر اور ایسا نہ کر کیونکہ یہ تیرے لیے حلال نہیں۔ اگلے دن اُسے گناہ کرتا دیکھنے کے باوُجود وہ اُس کے ساتھ اپنے تعلُّقات، کھانے پینے اور نِشَست و بَرخاست کی وجہ سے منع نہ کرتا، جب (عام طور پر) اُنہوں نے ایسا کیا تو اللہ پاک نے اُن کے دل ایک دوسرے کے ساتھ خَلط کر دیئے۔ (یعنی نافرمانوں کی نُحوست سے فرمانبرداروں کے دل بھی ویسے ہی ہو گئے) پھر حُضُور سَروَرِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے تائید میں قرآنِ کریم کی یہ آیات پڑھیں:

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ(۷۸) كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ(۷۹)

ترجمۂ کنز الایمان: لعنت کیے گئے وہ جنہوں نے کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر، یہ بدلہ اُن کی نافرمانی اور سرکشی کا۔ جو بُری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضرور بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔

(پ6، المآئدۃ: 78، 79)

پھر سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! تم ضَرور نیکی کا حکم دیتے رہو اور گناہوں سے منع کرتے رہو اور ظالم کو ظُلم سے روکتے رہو اور اُس کو حق بات کی طرف کھینچ کر لاتے رہو، ورنہ اللہ پاک تمہارے دل بھی خَلط (یعنی نافرمانوں کی نُحوست سے اُنہیں جیسے) کر دے گا اور تم پر بھی لعنت فرمائے گا، جیسے ان پر لعنت فرمائی۔

(سنن کبریٰ للبیہقی، 10/159، حدیث: 20196۔ ابوداؤد، 4/162، 163، حدیث: 4336، 4337)

www.dawateislami.net

بیان کردہ حدیثِ پاک کے تحت "مِراٰۃُ المناجیح" میں ہے: سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنی اُمت کے اَربابِ اختیار اور عُلَما کو مُتَنَبِّہ (مُ۔تَ۔نَبْ۔بِہ یعنی خبردار) کیا کہ تمہیں اس طریقۂ کار سے بچنا ہوگا اور بُرائی کا اِرتِکاب کرنے والوں کا ہاتھ روکنا ہوگا، مُنافقت و مُداہَنَت (بُرائی مٹانے پر قدرت کے باوُجود بے حَمِیَّتی، لالچ یا جانب داری کی وجہ سے خاموش رہنے) سے کام لینے کے بجائے غیرتِ ایمانی کا مظاہرہ کرنا اور اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر سے مُتَعَلِّق اپنی ذمّے داری کو پورا کرنا ہوگا، ظالم کا ہاتھ روک کر اُسے راہِ حق پر لانا ہوگا ورنہ تم بھی بنی اسرائیل کی طرح لعنت کے مُستَحِق ہو جاؤ گے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/513)

یا خدا! نیکوں سے اُلفت نیکیوں سے پیار دے
جو کرے بدیوں سے نفرت وہ دل اے غفار دے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

دِین کے دو حصّے زائل کر دیئے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عُمَر فاروقِ اَعظم رضی اللہ عنہ کی خدمتِ بابَرَکت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور عرض کی: میں دو کے سوا بھلائی کے تمام کام کرتا ہوں۔ فرمایا: وہ دو کام کون سے ہیں؟ عرض کی: ﴿1﴾ میں کسی کو نیکی کا حکم نہیں دیتا اور ﴿2﴾ کسی کو بُرائی سے نہیں روکتا۔ ارشاد فرمایا: تُو نے دِین کے دو حصّے زائل کئے، اب اللہ پاک چاہے تو تیری مغفِرت فرما دے یا تجھے عذاب میں مُبتَلا کر دے۔ (احکام القراٰن للجصاص، 2/612)

اللہ میں دیتا ہی رہوں نیکی کی دعوت
ایسا مجھے جذبہ دے پئے شاہِ رسالت

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

بے چارہ مُسلمان!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نیکی کی دعوت سے باز رہنے والا اور دوسروں کو بُرائی سے منع نہ کرنے والا بہت زیادہ نقصان میں ہے۔ آج مسلمانانِ عالَم کی

www.dawateislami.net

اَکْثَرِیت کی جو حالت ہے وہ کسی سے مَخفی (یعنی ڈھکی چُھپی) نہیں ہر طرف بے عملی کا دَور دَورہ ہے، عموماً کوئی کسی کو خطاؤں پر ٹوکنے کیلئے تیار نہیں، مسلمان عملی طور پر تنزُّل (تَ۔نَز۔زُل) کے عَمیق (یعنی گہرے) گڑھے میں تیزی سے گرتا چلا جارہا ہے، پاک و ہند کے مُسلمانوں کی حالت تو شاید اب بھی غنیمت ہے دوسرے اِسلامی مَمالِک میں جاکر دیکھیں تو مسلمانوں کا حال دیکھ کر خون روئیں تب بھی کم ہے۔

اَولاد کو سُنّتیں سکھایئے ورنہ پچھتائیں گے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رَجَبُ المرجَّب 1406ھ میں سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کو کربلائے مُعلّٰی و بغداد شریف وغیرہ مُقَدَّس شہروں میں حاضِری کی سَعادت نصیب ہوئی، مگر آہ! وہاں کے مُسلمانوں کی حالتِ زار بیان کرنے سے زَبان و قلم قاصِر ہیں، تاہم چند باتیں عَرض کرتا ہوں تاکہ ہم لوگ اللہ پاک کے قہر و غضب سے ڈریں اور اللہ پاک کرے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے کمربستہ ہوں، ورنہ کیا عَجَب ہماری آئندہ نسلیں ایسی تباہ و برباد ہوں کہ تباہی و بربادی بھی اُن کو دیکھ کر تھرّا اُٹھے! کیونکہ حالات ہی ایسے ہیں۔ موجودہ تعلیمی اِدارے اور اُن کا ماحول، والِدَین کی صِرف اور صِرف یہ دُھن کہ بچّہ پڑھ لکھ کر پُورا ماڈَرن بنے اور خُوب دَھن دولت کما کر لائے اگرچِہ مغرِبی تہذِیب کا دِلدادہ بچّہ جوان ہو کر ماں باپ سے پیٹھ ہی پھیر لے، یا قبل اَز جوانی ہی موت بچّے کو آسنبھالے اور والِدَین اُس کی کمائی کھانے کے سُہانے سپنے شرمندۂ تعبیر ہوتے نہ دیکھ سکیں نیز ہمارے یہاں کے ذَرائعِ اِبلاغ (MEDIA) بھی اِسلام کے زرّیں اُصولوں پر مُسلسل کاری ضَربیں لگا رہے ہیں اگر یہی حالت رہی تو ہماری آئندہ نسلوں کی ہَلاکت سے بچنے کی بظاہِر کوئی صُورت نظر نہیں آتی۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وَقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تِری آکے عجب وقت پڑا ہے
جو دِین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریبُ الغُرَبا ہے
وہ دِین ہوئی بزمِ جہاں جس سے فَروزاں
اب اُس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دِیا ہے

www.dawateislami.net

ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مٹ جائے نہ آخر
مدّت سے اِسے دَورِ زماں میٹ رہا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ اُمّت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

مسلمانانِ عِراق کی دِل خراش داستان

اب عِراق شریف کے چند روزہ سَفر سے مُتَعَلِّق بعض وہ باتیں بیان کرتا ہوں کہ جن سے اِسلام کا درد رکھنے والوں کا جِگر پاش پاش ہو جاتا ہے۔ چُنانچِہ ہم تین اِسلامی بھائی، عِراقی طَیّارے میں کراچی کے بَینَ الاَقوامی ہوائی اڈّے سے سُوار ہوئے، پرواز میں دو گھنٹے تاخیر ہوئی، دورانِ پرواز نَمازِ مغرِب کا وَقت آگیا، طیّارے ہی میں اذان دے کر ہم تینوں نے جماعت قائم کی، نَماز سے فراغت کے بعد جب ہم اپنی نِشَستوں کی طرف چلے تو عِراقی مُسافِرین ہمیں بڑی حیرت سے دیکھ رہے تھے اور نَماز پڑھنے پر دُعائے قَبولیّت وبَرَکت سے نواز رہے تھے، جیسے ہم نے کوئی بَہُت بڑا کمال کر ڈالا ہو! اِس سے ہم پر یہ تأَثُّر قائم ہوا کہ غالِباً یہ لوگ نَماز نہیں پڑھتے مگر نَماز کو پسند ضَرور کرتے ہیں اور عِراق شریف جا کر بھی مساجِد خالی دیکھ کر یِہی اندازہ ہوا کہ شاید ہزار عراقی مُسلمانوں میں اِکّا دُکّا مُسلمان ہی نَماز پڑھتا ہو گا!!

جائے نَماز میں گانے باجے!

ہم جب عَرُوسُ البِلاد بَغداد شریف کے بَینَ الاقوامی مَطار پر اُترے اور عِشاء کی نَماز کے لیے مَطار (AIR PORT) ہی کی ایک جائے نَماز میں داخِل ہوئے تو آپ مانیں یا نہ مانیں اُس جائے نَماز کی اَندرونی چھت میں اسپیکر لگا ہوا تھا اور باقاعِدہ مُوسیقی کے ساتھ گانے بج رہے تھے۔!! جی ہاں، وہ جگہ نَماز ہی کیلئے مخصوص تھی اور اس کے باہَر جَلی حروف میں لکھا ہوا تھا: هٰذَا بَیْتُ اللّٰه یعنی ''یہ اللہ پاک کا گھر ہے۔'' ہم حیران رہ گئے، ہم اجنبی مُسافِر تھے دِل میں بُرا جاننے کے سوا کر بھی کیا سکتے تھے! ایسے مَوقع پر بُرائی کو روکنے پر جو قادِر نہ ہو اُسے چاہئے کہ اُس بُرائی کو کم از کم دل میں ضَرور بُرا جانے۔ جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: ''جب

www.dawateislami.net

زمین میں گُناہ کیا جائے تو جو وہاں موجود ہے مگر اُسے بُرا جانتا ہے وہ اُس کی مِثل ہے جو وہاں نہیں ہے اور جو وہاں نہیں ہے مگر اُس پر راضی ہے وہ اُس کی مِثل ہے جو وہاں حاضِر ہے۔"
(ابوداوٗد،4/166،حدیث:4345)

کیا تماشا ہے کہ اب ناقہ سُوارانِ عرب پیروی کرتے ہیں یورپ کے حُدِی خوانوں کی

کُوفے کی جامع مسجد میں جُمعہ نہیں ہوتا!

آہ! کُوفے کی وہ جامِع مسجِد جس سے مُتَّصِل حضرتِ مولائے کائنات، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کا مزارِ فائضُ الانوار ہے۔ وہاں زیارت کیلئے ہم جُمعہ کی نَماز کے وَقت حاضِر ہوئے، زائرین کا بے پناہ ہجوم تھا۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ یہاں کوئی نَماز نہیں پڑھائی جاتی حتّٰی کہ جُمعہ کی نَماز بھی قائم نہیں کی جاتی!!.....

سبھی داڑھی مُنڈے

بغدادِ مُعلّٰی میں ہمیں اِس بات کا شِدّت سے اِحساس ہوا کہ یہاں کے مُسلمان مسلمانی شَعائر سے بالکل نابلد ہوچکے ہیں کیوں کہ عُموماً کوئی مَقامی باشندہ داڑھی رکھتا ہی نہیں، حتّٰی کہ اَئِمّہ و مُؤَذِّنِین وغیرہ سب کے سب داڑھی مُنڈے!! چُونکہ ہم تینوں بارِیش اور باعِمامہ تھے، بغدادِ مُعلّٰی کی گلیوں میں جب ہم نکلتے تو لوگ ہمیں اِنتِہائی حیرت سے تکتے رہتے اور کبھی کبھی تو نَوبت یہاں تک آتی کہ ہمیں گھیر کر مُتَعَجِّبانہ سُوال کیا جاتا: "هَلْ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ؟" کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ جب ہم اِقرار کرتے کہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ" یعنی "اَلْحَمْدُ لِلّٰه! ہم مسلمان ہیں" تو وہ خوش ہوکر آگے گزر جاتے۔

شہادت کی خُوشی میں خَواتین کا رَقص

ایک بار "بابُ الشَّیخ" یعنی شَہَنشاہِ بغداد، حُضُور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پُر انوار والی گلی میں ایک نِہایت ہی بے ہودہ اور شرمناک منظر تھا، خُوب طَبلے پر تھاپ پڑ رہی تھی،

www.dawateislami.net

شہنائیاں بج رہی تھیں اور کافی لوگوں کا ہجوم تھا اور بیچ میں بے پردہ عورتیں رقص کر رہی تھیں، کچھ لوگوں نے جنازہ اٹھا رکھا تھا۔ اس منظر سے ہم لوگوں کو بڑی حیرت ہوئی۔ دریافت کرنے پر پتا چلا کہ یہاں یہ دستور ہے کہ جب کوئی مسلمان عراق و ایران کی حالیہ جنگ (جو اُن دنوں جاری تھی) میں شہید ہوتا ہے، اُس کے اَعِزّہ اُس شہید کی لاش کو حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے روضۂ پاک پر حاضری کے لیے لاتے ہیں اور اُس مردِ مجاہد کی "شہادت کی خوشی میں" اُس کے خاندان کی عورتیں اِس طرح سڑکوں پر رقص کرتی ہوئی جنازے کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔!!

درسِ قرآن اگر ہم نے نہ بھلایا ہوتا　　　یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

قُرطُبہ کی جامعِ مسجد میں نماز پر پابندی ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عراقی مسلمانوں کا حال دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے، کاش! وہاں کوئی ایسی دینی تحریک اٹھ کھڑی ہو جو نیکی کی دعوت عام کرے اور ایک بار پھر اُدھر سنّتوں کا دَور دورہ ہو اور مسلمانوں کو ان کی کھوئی ہوئی شان و شوکت واپس مل جائے۔ قُرطُبہ (اسپین) میں جب عیسائی مذہب پھیلا تو انہوں نے یہاں کلیسا (ک۔لی۔سا یعنی گرجا) تعمیر کر لیا۔ جب مسلمانوں نے قرطبہ فتح کیا تو کلیسا کو صلح کی شرائط کے مطابق دو حصّوں میں بانٹ دیا گیا ایک حصّے میں مسلمانوں نے بدستور "کلیسا" رہنے دیا اور دوسرا حصّہ "مسجد" بنا دیا۔ لیکن جب قرطبہ مسلمانوں کا دارُالسّلطنت (CAPITAL) قرار پایا اور یہاں کی آبادی تیزی سے بڑھی تو مسجد کا حصّہ نمازوں کے لیے تنگ پڑ گیا یہاں تک کہ جب عبدُالرّحمٰن اَلدّاخل کی حکومت آئی تو ان کے سامنے جامعِ قرطبہ کی توسیع کا سوال آیا، کلیسا کو مسجد میں شامل کئے بغیر توسیع ممکن نہ تھی بنابریں (یعنی اِس لئے) عبدُالرّحمٰن اَلدّاخل نے عیسائیوں سے زمین خریدلی۔ وسیع زمین حاصل کرنے کے بعد انہوں نے جامع مسجد قرطبہ کی تعمیر اَزسرِ نو شروع

کی، مسجد کا نقشہ بڑا عظیمُ الشّان تھا۔ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے طویل مدت درکار تھی۔ لیکن عبدُ الرَّحمٰن اَلدّاخِل تعمیر شروع ہونے کے بعد دو سال ہی میں (172ھ) میں فوت ہوگئے ان کے بعد ان کے بیٹے ہِشّام نے تعمیر جاری رکھی۔ بعد میں خُلفاءِ بنی اُمیّہ اس مسجد میں مزید توسیعات کرتے رہے یہاں تک کہ تعمیری کام کا اختتام تقریباً 392ھ بمطابق 1002ء میں ہوا۔ اس طرح قُرطُبہ کی تاریخی جامع مسجد کی تعمیرات میں کم و بیش دو سو سال کا عرصہ لگا۔ قُرطُبہ کی عظیمُ الشّان شُہرۂ آفاق جامِع مسجِد کو اگرچہ تاریخی آثار کی حیثیّت سے باقی رکھا گیا ہے مگر صد کروڑ افسوس! مسلمانوں کی بد اعمالیوں کے سبب وہاں نماز پڑھنے پر پابندی ہے۔ ہاں سَیّاح (TOURIST) صِرف دیکھنے کیلئے آسکتے ہیں۔

18 سال سے کم عمر نوجوانوں کا مسجِد میں داخِلہ بند

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! ہمارے گناہوں کی نُحوست بڑھتی چلی جارہی ہے، دنیا کے ایک ایسے مُلک میں جہاں مسلمانوں کی آبادی 90 فیصد بتائی جاتی ہے، وہاں بے عملی کا ایسا زبردست سیلاب آگیا کہ اب رَجبُ المرجَّب 1432ھ جون 2011ء کی ایک اخباری رپورٹ کے مطابِق 18 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کے لئے مسجِد میں نَماز پڑھنے پر قانونی طور پر پابندی عائد کردی گئی ہے!!!

آہ! اِسلام ترے چاہنے والے نہ رہے
جن کا تُو چاند تھا افسوس وہ ہالے نہ رہے

”مسجِد بھرو تحریک“ چلایئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مسجدوں کی وِیرانی پر خوب دل جلایئے، زور شور سے ”مسجِد بھرو تحریک“ چلایئے اور ایک ایک بے نَمازی پر اِنفرادی کوشِش کرکے اُسے نَمازی بنایئے اور یوں اپنی مساجِد کا تحفُّظ بھی فرمایئے کہ جو مکان اپنے مکینوں (یعنی رہنے والوں) سے

www.dawateislami.net

آباد ہو اُس پر کوئی قبضہ نہیں جما سکتا ورنہ خالی مکان پر کوئی بھی قابِض ہو سکتا ہے جیسا کہ فارسی مَقُولہ ہے: خانۂ خالی را دَیو می گِیرَد یعنی ”خالی گھر پر جِن بُھوت قبضہ کر لیتے ہیں۔“ بَہَرحال جو مسجِد نمازیوں سے آباد ہو گی اُس کی طرف ناپاک ارادے سے آنکھ اٹھانے سے پہلے دشمنِ اسلام 420بار سوچے گا۔ یہاں ایک مسئلہ ذِہن نشین فرمالیجئے کہ جس جگہ ایک بار شرعاً مسجِد بن گئی اب وہ تا قیامت مسجِد ہی رہے گی۔ تَحتَ الثَّرٰی (تَح۔تَث۔ثَرا یعنی ساتویں زمین کے نیچے) سے لیکر عرشِ مُعلّٰی جو کہ ساتویں آسمان کے بھی اوپر ہے وہاں تک اُس کی ساری فَضا بھی مسجِد ہے۔ اب چاہے مَعاذَ الله اُس پر سڑک تعمیر ہو جائے یا مارکیٹ بنا دی جائے، وہ جگہ قیامت تک مسجِد ہی کے حکم میں رہے گی اور اس کا احتِرام بھی برقرار رہے گا۔ چُنانچِہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مُجَدِّدِ دِین و ملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ”تَنوِیرُ الابصار اور دُرِّ مختار“ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں: وَلَوْخَرِبَ مَا حَوْلَهٗ وَاسْتُغْنِيَ عَنْهُ يَبْقٰى مَسْجِدًا عِنْدَ الْاِمَامِ وَالثَّانِيْ اَبَدًا اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ وَبِهٖ يُفْتٰى اور اگر اس (یعنی مسجد) کا اِرد گرد وِیران ہو گیا اور اس کی ضَرورت نہ رہی تو بھی مسجِد باقی رہے گی امام صاحِب (یعنی امام ابو حنیفہ) اور امامِ ثانی (یعنی امام ابو یوسف) کے نزدیک ہمیشہ قیامت تک، اور اِسی پر فتویٰ ہے۔ (تنویرالابصار و درمختار، 6/550- فتاوی رضویہ، 9/471) وقارُ المِلّت حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد وَقارُالدّین قادِری رَضَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”جس جگہ ایک مرتبہ مسجِد بن جاتی ہے وہ اِس طرح قیامَت تک مسجِد ہو جاتی ہے کہ اُوپر عرش تک اور نیچے تَحتَ الثَّرٰی تک مسجِد ہے اس میں ایک اِنچ (بھی) جگہ کم نہیں کی جاسکتی۔“ (وقار الفتاوی: 2/ 297)

کر مسجِدیں آباد تری قبر ہو آباد   فِردوس عطا کر کے خدا تجھ کو کرے شاد

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اِنفرادی کوشش کی بَرَکت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی مسجدیں آباد کرتی ہے، آپ بھی مسجِد آباد کرکے اپنے قلبِ ناشاد کو شاد کرنے، پانچوں وَقت مسجِد میں حاضِر ہو کر اپنے رب کو یاد کرنے، عشقِ رسول سے اپنے دل کی اُجڑی بستی آباد کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اپنائے رہئے، خوب خوب مَدَنی قافلوں میں سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور ''جائزہ'' کے ذَرِیعے روزانہ نیک اعمال کا رسالہ پُر کیجئے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جمع کروا دیجئے، آیئے! آپ کی ترغیب و تحریص کیلئے آپ کو ایک مَدَنی بہار سناتا ہوں: کراچی میں مقیم اسلامی بھائی بَحرِ عِصیاں میں مُستَغرَق اپنی زندگی کے ''انمول ہیرے'' غفلت کی نذر کئے جا رہے تھے، رات گئے تک دوستوں کے ساتھ خوش گپّیوں میں مصروف رہنا ان کا معمول تھا۔ 18 رَمَضانُ الْمُبارَک 1429ھ بمُطابِق 19 ستمبر 2008ء کو حسبِ معمول وہ دوست مل کر بیٹھے مذاق مَسخَریوں میں مشغول تھے اور اِس کے سبب مجلس سے قہقہوں کے فوّارے اُبل رہے تھے، دریں اثنا دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک عاشقِ رسول ان کے پاس تشریف لائے، انہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے، ان کی آمد سے ان کی محفل میں کچھ سنجیدگی آئی، انہوں نے نہایت عُمدہ مَدَنی پھولوں سے نوازا، ان کے حُسنِ آواز اور مَدَنی انداز سے اِنہیں اتنا سُرُور ملا کہ یہ ان کے میٹھے بولوں میں کھو گئے۔ کچھ دیر بعد وہ جانے لگے تو انہوں نے عرض کی: بھائی! مزید کچھ دیر تشریف رکھیئے! اور ہمیں اچھی اچھی باتیں بتایئے، نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والے اسلامی بھائی نے ان کی درخواست منظور فرمائی۔ دَورانِ گفتگو فکرِ آخرت واِصلاحِ اُمّت کا موضوع بھی زیرِ بحث رہا، اُس عاشقِ رسول کی پُر تاثیر اِنفِرادی کوشش نے ان کے دلوں پر گہرے نُقُوش چھوڑے۔ دوسری رات

www.dawateislami.net

وہ پھر اُسی جگہ محفل سجائے اُن اسلامی بھائی کے مُنتَظِر تھے کہ حسبِ اُمّید وہ تشریف لائے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ چلنے کی دعوت پیش کی، ان کے کِردار وگُفتار کو دیکھ کر کم از کم وہ تو انکار نہ کر سکے اور ان کے ساتھ فیضانِ مدینہ کی پاکیزہ فضاؤں میں پہنچ گئے۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا جذبہ دل میں اُجاگر کرنے والے روح پرْوَر دینی ماحول نے ان کے دل میں مَدَنی اِنقلاب برپا کر دیا اور یوں اس عاشقِ رسول کی ''اِنفِرادی کوشِش'' کی بَرَکت سے انہیں دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول نصیب ہو گیا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

مُحَدِّثِ اعظم پاکستان کی اِنفِرادی کوشِش

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! انفِرادی کوشِش کے کتنے زبردست نتائج نکلتے ہیں! سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کا اپنا تجرِبہ یہی ہے کہ اجتماعی طور پر ہونے والے بیانات بارہا سننے کے باوُجود جن میں تبدیلی نہیں آتی، تھوڑی سی اِنفِرادی کوشِش اُن کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔ نیکی کی دعوت کے دینی کام میں انفِرادی کوشِش کا ایک منفرد (مُن۔فَ۔رِد) مقام ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام نے تبلیغِ دین کیلئے جہاں اجتماعی کوششیں فرمائی ہیں وہاں اِنفِرادی کوشِش بھی کی ہے اور ایک ایک کے پاس جاکر بھی انہیں اسلام کا پیغام دیا ہے۔ بُزُرگانِ دین رحمۃ اللہِ علیہم نے بھی نیکی کی دعوت کیلئے خوب انفِرادی کوششیں فرمائی ہیں چُنانچِہ مُحَدِّثِ اعظم پاکستان حضرت علّامہ مولانا سردار احمد رحمۃ اللہِ علیہ ملتان شریف میں تھے۔ اِس دوران تین نوجوان آپ سے بیعت ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہِ علیہ نے انہیں مسلکِ اہلِ سنّت پر قائم دائم رہنے، اس کی تبلیغ کرنے، نمازہائے پنجگانہ پابندی سے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ پھر انہیں داڑھی رکھنے اور مونچھیں کاٹنے کا بڑے پیارے انداز میں حکم دیا اور فرمایا کہ جس

طرح وِتروں کی نماز کو واجِب سمجھتے ہو اِسی طرح داڑھی بڑھانے کو بھی واجِب سمجھو۔ ایک مُشت داڑھی رکھنا واجِب ہے، اِس کے خلاف کرنے یعنی کم کرنے پر گناہ اور عذاب ہو گا۔ حضرتِ مُحدِّثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کی حسین تلقین کا اُن پر گہرا اثر پڑا، اُنہوں نے داڑھیاں رکھ لیں۔ اب وہ بحمدہٖ (بِ۔حَمدِ۔ہٖ) تعالیٰ شریعت کے پابند ہیں اور بڑی وَجاہت (یعنی عزّت) رکھتے ہیں۔ (حیاتِ محدث اعظم، ص89)

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے! کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

(وسائلِ بخشش، ص234)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

الحمد للہ امیرِ اہلِ سنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ اور جانشینِ امیرِ اہلِ سنت الحاج ابو اُسید عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے کی ترغیب دی جاتی ہے، ماشاءاللہ لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سن کر امیرِ اہلِ سنت / جانشینِ امیرِ اہلِ سنت کی دعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net پر Read and listen Islamic book

ایپلیکیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔

(شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

978-969-722-634-6
80082480

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net